سوال

(234)اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی صورت میں مخلوق کی اطاعت نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے کی وجہ سے اگرماں کسی کی مخالفت کرے تواس کا کیا حکم ہے ۔ جب صورت حال یہ ہوکہ ماں ایسی چیز کا مطالبہ کرتی ہے جس میں اللہ عزوجل کی نافرمانی ہوتی ہو۔ جیسے وہ زینت کی نمائش اوراکثر سفر کا مطالبہ کرے اوریہ دعویٰ کرتی ہوکہ پردہ محض خرافات ہے اوردین میں اس کی کچھ حیثیت نہیں ۔ وہ مجھ سے محفلوں میں جانے اورایسالباس پہننے کا مطالبہ کرتی ہے جس میں ہر وہ چیزظاہر ہوتی ہے جس کے ظاہر کرنے کو اللہ تعالیٰ نے عورت کے لیے حرام کیا ہے اورجب مجھے پردہ کیے ہوئے دیکھتی ہے تو غصہ میں آجاتی ہے ۔''(مولوۃ ۔ح ۔ع)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب پہلے سوال کے جواب سے معلوم کیا جاسکتا ہے ۔ مطلب یہ ہے کہ جس کام میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہوتی ہو،اس میں مخلوق کی اطاعت نہیں کرنا چاہیے ۔ خواہ باپ ہویا ماں ہویا کوئی اورہواور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح طورپرثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِی الْمعروفِ))

''اطاعت صرف بھلے کاموں میں کرنا چاہیے ۔''

نیزآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((لَاطَاعَةَ لِلْمَخلوقِ فِی معصيةِ الخالق))[1]

''خالق کی نافرمانی کے کام میں مخلوق کی اطاعت جائزنہیں ۔''

اوریہ امورجن کی طرف سائلہ کی ماں دعوت دیتی ہے ، اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کام ہیں ۔ لہٰذا ان میں اطاعت جائز نہیں ۔ ہم تمہاری ماں کے لیے اللہ تعالیٰ سے ہدایت اورشیطان کی اطاعت سے عافیت کی دعا کرتے ہیں ۔

---

[1] فتاوی شیخ ابن باز میں ''للمخلوق'' اسی طرح مذکور ہے لیکن اصل میں ''لمخلوق'' ہے۔ دیکھئے شرح السنہ حدیث نمبر ۱۴۵۵، احمد: ج۵ ص ۶۶۔ (الناشر)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 219

محدث فتویٰ